317

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ • عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ دو پیسہ

تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۵ | مورخہ ۵ شوال ۱۳۵۶ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۹ دسمبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۸۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں مجسٹریٹ صاحب علاقہ بٹالہ کے توہین آمیز الفاظ

حکومتِ پنجاب سے فوری اقدام کا مطالبہ

ایک گزشتہ پرچہ میں بتایا جا چکا ہے۔ کہ سردار جسونت سنگھ صاحب مجسٹریٹ علاقہ بٹالہ نے کس طرح ایک مقدمہ کی سماعت کے دوران میں ہمارے جان و دل سے پیارے ہادی سرورِ دو عالم حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق مشروط طور پر "انفڈل" یعنی (نعوذ باللہ) بے دین کا نہایت ہی دل آزار لفظ استعمال کر کے ہمارے قلوب کو مجروح کیا ہے۔ اور کس طرح اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے دیدہ و دانستہ مسلمانوں کی دل آزاری کی ہے۔ چونکہ یہ ایک نہایت ہی اہم معاملہ ہے۔ اس لئے ہم ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ حکومت پنجاب کو پھر اس کے متعلق مناسب اور فوری اقدام کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔

ظاہر ہے۔ کہ مجسٹریٹ صاحب نے ایک بار نہیں بلکہ دو بار۔ اور شیخ چراغ الدین صاحب ایڈووکیٹ کے بار بار توجہ دلانے کے باوجود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اقدس کے خلاف ایسے الفاظ استعمال کئے۔ جن کے متعلق وُہ یقیناً سمجھتے تھے۔ کہ ان سے مسلمانوں کی دل آزاری ہوتی ہے۔ کیونکہ ان کے ان الفاظ کہ "اگر محمد صاحب کو کوئی یہ کہدے کہ وُہ انفڈل تھے۔ تو کیا مسلمانوں کے دل اس سے نہ دکھیں گے"۔ یہی نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ وُہ سمجھتے تھے۔ کہ اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق نعوذ باللہ ایسے الفاظ کہے جائیں تو مسلمانوں کی دلآزاری ہوتی ہے کیونکہ اگر وُہ یہ سمجھتے۔ کہ ان الفاظ سے مسلمانوں کی دل آزاری نہیں ہوتی۔ تو پھر انہیں یہ سوال کرنے کی ضرورت ہی نہ تھی۔ لہذا انہوں نے یہ الفاظ اس لئے کہے۔ کہ انہیں معلوم تھا۔ اس سے مسلمانوں کی دل آزاری ہوگی۔ جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ جس چیز کو اپنے دل میں ناپسندیدہ سمجھتے ہوئے انہوں نے یہ الفاظ استعمال کئے تعصب کی رو میں بہتے ہوئے خود وہ اسی کے مرتکب ہو گئے ؀

مسلمانوں کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو محبت ہے۔ وُہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اور حکومت کو بھی اس کا بخوبی علم ہے۔ پس آپ کے متعلق ایسے ناروا اور غیر شائستہ الفاظ سے کرۂ عالم پر بسنے والے تمام مسلمانوں کے جذبات کا مجروح ہونا ایک لازمی امر ہے۔ حکومت اگر ہر اس شخص سے مواخذہ کرتی ہے۔ جو کسی رنگ میں بھی کسی قوم کے مذہبی پیشوا کی توہین کا مرتکب ہو۔ موجودہ صورت میں ایک عامی انسان نے نہیں بلکہ اس شخص نے جس کو ملک معظم کے نام پر لوگوں کے درمیان بلا امتیاز مذہب وملت انصاف کرنے اور تمام مذاہب کے پیشواؤں کی تعظیم کرانے کے کام پر مامور کیا گیا ہے سلطنت برطانیہ میں بسنے والی ایک بہت بڑی قوم اور ایسی قوم کے مقدس نبی (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے متعلق جس کی خاطر وُہ بڑی سے بڑی قربانی کو ہیچ یقین کرتی ہے۔ ناروا الفاظ استعمال کئے ہیں۔ ہم نہیں سمجھتے۔ کہ وُہ اس معاملہ میں کس طرح تساہل سے کام لے سکتی ہے۔ بہر حال یہ بات عنقریب معلوم ہو جائے گی۔ کہ وُہ اس کے متعلق کیا اقدام کرتی ہے ؀

حکومت یو۔پی نے ایک سرکلر جاری کر کے مجسٹریٹوں کو تنبیہ کی ہے کہ انہیں ہر شخص سے شائستگی کے ساتھ پیش آنا چاہیئے۔ لیکن یہ عجیب بات ہے۔ کہ اس کے برعکس صوبہ پنجاب کی حکومت کا ایک کارندہ چالیس کروڑ نفوس کے جان سے پیارے آقا کا نام ایسے طریق سے لینا پسند کرتا ہے جس کو سننے سے آپ کے ہر نام لیوا کا دل زخمی ہوتا ہے ہمیں توقع ہے۔ کہ حکومت اس بارے میں فوری تحقیقات کر کے اس سکھ مجسٹریٹ کو مناسب سرزنش کریگی اور اس طرح ہمارے زخمی دلوں کے اندمال کا انتظام کرے گی ؀

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا محمود المصلح الموعود

(۱)

مَحْمُوْدُ یَا فَخْرَ الْاَنَا ... مِ وَیَا کَرِیْمَ الْمَحْتِدِ
بُشْرَی الْاِلٰهِ وَاٰیَةٌ ... اَنْتُمْ وَرَبِّ مُحَمَّدِ
سُسْتَ الْجَمَاعَةَ کُلَّهَا ... بِالْعِلْمِ لَا بِمُهَنَّدِ
تَاجُ الْخِلَافَةِ وَالْفَضِیْلَةِ بِالْقُلُوْبِ مُؤَیَّدِ
قَدْ بَایَعَتْكَ لِمُخْلِصٍ ... اَصْحَابُ رَأْیٍ مُحْصَدِ
طَارُوْا اِلَیْكَ اِطَاعَةً ... جَاؤُا اِلَیْكَ کَمُنْجِدِ
نَقَّیْتَ جِذْرَ قُلُوْبِهِمْ ... مِنْ کُلِّ نَوْعِ تَرَدُّدِ
هُمْ لِلدِّفَاعِ عَنِ الْخِلَافَةِ کَالْهِزَبْرِ الْاَصْیَدِ

(۲)

اَهْلًا بِعَهْدِ الْمُصْلِحِ الْمَوْعُوْدِ نَجْلِ الْاَحْمَدِ
شَیَّدْتَ قَصْرَ خِلَافَةٍ ... بِالْعَزْمِ خَیْرَ مُشَیِّدِ
اَنْتَ الْخَلِیْفَةُ وَالْاَمِیْرُ ... لِمُؤْمِنِیْنَ وَعُبَّدِ
وَیْلٌ لِمَنْ عَادَاكَ ظُلْمًا کَالشَّقِیِّ الْمُلْحِدِ
یَوْمًا یَقُوْلُ بِحَسْرَةٍ ... یَا لَیْتَنِیْ لَمْ اُوْلَدِ
اِنَّا نَعُوْذُ بِرَبِّنَا ... مِنْ کُلِّ شَیْخٍ مُفْسِدِ
مِنْ جَاحِدٍ مُتَکَبِّرٍ ... مِنْ کُلِّ بَاغٍ مُعْتَدِ
اَرْوَاحُنَا نَفْدِیْ لِمَنْ ... بِرِدَاءِ قُدْسٍ یَرْتَدِیْ

اِقْبَلْ تَحِیَّةَ مُخْلِصٍ
یَا مَاجِدُ ابْنُ الْمَاجِدِ

جلال الدین شمس من لندن

جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ

سیرت النبیؐ کے جلسوں کی رپورٹیں اگرچہ کثرت سے اخبار میں شائع کی جا چکی ہیں۔ لیکن وہ مقامات جہاں کی جماعتوں کی رپورٹیں ابھی تک شائع نہیں ہوئیں۔ ان کے اسماء درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ ان تمام مقامات میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیرۃ النبیؐ کے جلسے نہایت کامیابی کے ساتھ ہوئے اور مسلم اور غیر مسلم اصحاب نے شوق سے ان جلسوں میں شمولیت اختیار کی۔

بھرت پور۔ اٹھوال۔ پونچھ۔ مردان۔ فیروز پور چھاؤنی اور الکھنؤ۔ بھوالی سینی ٹوریم جوڑا۔ کوٹ رحمت خان۔ رشکئی ضلع پشاور۔ موہلنوال۔ منٹگمری۔ مانسہرہ ضلع ہزارہ۔ مگوئی۔ چھاؤنی دیان (عراق)۔ محبوب نگر۔ کراچی۔ کیتا نور۔ زیرہ۔ بنارس چھاؤنی۔ شاہ پور کمال ڈیرہ (سندھ) جالندھر چھاؤنی۔ حافظ آباد۔ گھٹیالیاں۔ کیمل پور۔ مریح وگوڑہ ڈھرانجہ۔ فیروز پور شہر۔ امرت سر۔ تلونڈی جھنگلاں۔ بستور۔ راہوں۔ سرگودہا۔ سیالکوٹ موسے بینی مائنز۔ وزیر آباد۔ امراؤتی۔ کریام۔ نواں شہر۔ بھینی بسوال۔ بٹالہ۔ گوجرانوالہ

اعلان معافی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ فضل حق صاحب غازی (پسر حاجی محمد اسمٰعیل صاحب قادیان) کو جنہیں کچھ عرصہ ہوا مخرجین کے فتنہ کے سلسلہ میں جماعت سے خارج کیا گیا تھا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ مہربانی معاف فرما دیا ہے

ناظر امور عامہ قادیان

تحریک جدید سال چہارم کی مالی قربانی

میں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا اسوہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے چوتھے سال کی تحریک جدید کا اعلان شائع ہو چکا ہے۔ لیکن احباب پر یہ واضح کرنے کی ضرورت ہے کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے چوتھے سال میں دو ہزار روپے کا وعدہ فرمایا ہے۔ یہ رقم پہلے سال کی رقم کے مقابلہ میں جو سات سو بیس روپے کی تھی۔ قریباً تین گنا ہے۔ اور دوسرے سال کے مقابلہ میں دوگنا۔ پس احباب کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے نقش قدم پر چلتے ہوئے چوتھے سال کی تحریک جدید میں اپنا وعدہ ایسا پیش کرنا چاہیئے۔ جو ان کی مالی حالت کے مطابق پہلے سال کے وعدے سے قریباً سہ گنا یا اس سے کچھ کم وبیش ہو۔ آسودہ حال احباب کو جن کی آمدنی ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار یا اس سے زیادہ ہے۔ حضور کا یہ ارشاد یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ کئی دوستوں نے تین سو روپیہ آخری حد سمجھا۔ حالانکہ یہ زیادہ توفیق والوں کے لئے نیچے کی حد تھی۔ اوپر کی حد نہ تھی۔

پس چوتھے سال کے لئے مخلصین کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں جہاں تک ممکن ہو پہلے سال کے مقابلہ میں اپنے وعدے نمایاں اضافے کے ساتھ پیش کرنے چاہئیں۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

حصول ثواب کا ایک موقعہ

بورڈنگ مدرسہ احمدیہ میں عرصہ سے ایک لائبریری قائم ہے۔ جس میں بورڈران کی تعلیم و تربیت کے لئے کتابیں رکھی جاتی ہیں۔ اور اس غرض کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام کتب کا اس میں موجود ہونا ضروری ہے لیکن افسوس ہے کہ مندرجہ ذیل کتب لائبریری میں نہیں ہیں۔ احباب کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ ان کتب میں سے کوئی کتاب وہ لائبریری کو عنایت فرمائیں اور اگر وہ معمول ہدیہ پر دینا چاہیں تو بھی شکریہ کے مستحق ہوں گے۔ ان کے علاوہ بھی اگر کوئی کتاب دوست دینا چاہیں تو وہ بھجوا دیں۔ یا جلسہ سالانہ پر ساتھ لیتے آئیں۔ اور سپرنٹنڈنٹ صاحب بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کو دے دیں۔

شرائط بیعت۔ توضیح مرام۔ نشان آسمانی۔ تحفۂ بغداد۔ سچائی کا اظہار۔ اتمام الحجۃ۔ سر الخلافہ۔ آریہ دھرم۔ ست بچن۔ انجام آتھم معہ ضمیمہ۔ جلسہ اعظم مذاہب۔ کتاب البریہ۔ تقریر جلسہ احباب۔ حجۃ اللہ۔ تصدیق النبی۔ تحفہ گولڑویہ۔ کشف الغطاء۔ حقیقت المہدی۔ رسالہ جہاد۔ اعجاز المسیح۔ تحفۃ الندوہ۔ اعجاز احمدی۔ ریویو (عبد اللہ چکڑالوی اور محمد حسین کے مباحثہ پر ریویو)۔ الحق (مباحثہ دہلی) لیکچر لاہور (پیغام احمد) مباحثہ لدھیانہ (الحق) حقیقۃ الوحی نجم الہدیٰ پیغام صلح۔ مسیح ہندوستان میں۔ درثمین (اردو۔ عربی) مجموعہ اشتہارات۔ خاتم النبیین حصہ دوم خطبہ الہامیہ

لائبریرین بورڈنگ مدرسہ احمدیہ

مناظرہ

۱۰ دسمبر بروز جمعہ مراد پورہ متصل ڈلہ میں غیر احمدیوں کے ساتھ ایک مناظرہ قرار پایا ہے۔ اردگرد کی جماعتیں کثرت کے ساتھ شامل ہو کر مستفید ہوں۔

خاکسار۔ عبد الاحد مولوی فاضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

318

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق روایات

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے پُرانے مخلص صحابی حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلہ کی چند ایک روایات ان کے اپنے الفاظ میں درج ذیل ہیں خاکسار برکات احمد

توکل علے اللہ

ابتدائی ایام میں جبکہ ابھی جماعت کی تعداد زیادہ نہ تھی۔ اور چندوں وغیرہ کا خاطر خواہ انتظام نہ تھا۔ ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر چار سَو کے قریب مہمان آئے۔ اس وقت خرچ کی کمی تھی۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب مرحوم نے میرے روبرو حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے کمی خرچ کی شکایت کی۔ نیز مہمانوں کی تعداد کا بھی ذکر کیا۔ حضور علیہ السلام نے حضرت ام المومنین مدظلہا العالی سے کچھ زیور لے کر ان کو دیا۔ تاکہ اسے فروخت کرکے یا رہن رکھ کر روپیہ حاصل کرلیں۔ اور انتظام کر دیں۔ دوسرے یا تیسرے دن میر صاحب نے پھر عرض کیا۔ کہ حضور خرچ کم ہوگیا ہے۔ حضرت اقدس علیہ السلام نے فرمایا۔ ہم نے مسنون طریق پر ظاہراً اسباب کی رعایت کرلی ہے۔ اب وُہ خود انتظام کرے گا۔ جس کے مہمان ہیں۔ حضور علیہ السلام نے دوسرے دن صبح کو مجھے اور حضرت میر صاحب کو بلایا۔ کیا دیکھتے ہیں۔ کہ سینکڑوں روپیہ کے منی آرڈرز آئے ہُوئے ہیں۔ اور ان پر لکھا ہُوا ہے۔ کہ ہم بوجہ معذوری حاضر نہیں ہوسکے۔ مہمانوں کی خدمت کے لئے روپیہ ارسال ہے۔ پھر حضرت اقدس علیہ السلام نے توکل علے اللہ پر تقریر فرمائی اور فرمایا۔ جیسا دُنیا دار کو اپنے صندوقوں میں رکھے ہُوئے مال پر یقین ہوتا ہے۔ کہ حسب ضرورت صندوق کھول کر نکال لونگا۔ ایسا ہی متوکل کو خدا تعالےٰ پر یقین اور بھروسہ ہوتا ہے۔ کہ جس وقت چاہے۔ اپنی حاجت پوری کرالے۔ اور اللہ تعالےٰ کا اس کے ساتھ ایسا ہی سلوک ہوتا ہے۔

نشان کے متعلق میعاد

ایک دفعہ مولوی عبد القادر صاحب مرحوم نے حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سوال کیا۔ حضور جو نشان نمائی کے لئے کوئی میعاد مقرر فرما دیتے ہیں۔ کبھی سال کی۔ کبھی چھ یا تین مہینہ کی۔ کیا حضور کو اس کے متعلق کوئی ایسا الہام ہوتا ہے۔ یا اللہ تعالےٰ نے اجازت دی ہُوئی ہے۔ کہ آپ جس قدر چاہیں میعاد مقرر کردیں۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا مجھے خدا تعالےٰ پر اس قدر یقین اور کامل بھروسہ ہے۔ کہ میں اس میعاد مقررہ میں خدا تعالےٰ سے بذریعہ دُعا وہ کام کرالیتا ہوں۔ اور وُہ نشان مقررہ وقت کے اندر ظہور پذیر ہوجاتا ہے۔

دُعا کا طریق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بالعموم یہ طریق تھا۔ کہ آپ خدا تعالےٰ کو دُعا کرتے وقت اس طرح مخاطب فرماتے

"اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے خدا میری دُعا قبول فرما"

"اے مصطفےٰ کے خدا۔ میری دعا قبول فرما"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایثار

ایک دفعہ جلسہ کے موقعہ پر جاڑے کے موسم میں بہت سے آدمیوں کے پاس بچھونے وغیرہ کا انتظام نہ تھا۔ ایک شخص نبی بخش نے جو بٹالہ کا نمبردار تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گھر سے بچھونے اور لحاف وغیرہ منگوا کر مہمانوں کو دینے شروع کردیئے۔ یہاں تک کہ گھر میں کوئی کپڑا نہ رہا۔ میں تقریباً رات کے دس بجے حضرت اقدس علیہ السلام سے ملنے گیا۔ تو کیا دیکھتا ہوں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک ہی چوغہ جو باقی رہ گیا تھا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو جو اس وقت دو یا تین سال کے تھے۔ اوڑھایا ہُوا تھا۔ اور خود حضور علیہ السلام ایک ہی کرتہ پہنے بیٹھے تھے مجھے یہ دیکھ کر سخت رنج ہُوا۔ اور مَیں نے عرض کیا۔ کہ حضور کے پاس تو کوئی چیز اوڑھنے بچھونے کی نہیں۔ فرمایا۔ مجھے رات کو اکثر نیند نہیں آتی۔ کوئی ایسی ضرورت بچھونے وغیرہ کی نہیں ہے۔ اور میاں محمود کو یہ چوغہ اوڑھا ہی دیا ہے۔

میں نے نبی بخش سے کہا۔ کہ تم نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس قدر کیوں تکلیف دی۔ اس نے حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لحاف تو پتہ نہیں کس کو دے دیا تھا۔ وُہ تو نہ ملا۔ ایک رضائی اس کو ملی۔ اور وُہ حضور کو دینے چلا گیا۔ حضور علیہ السلام نے رضائی نہ لی۔ اور فرمایا۔ کہ کسی اور دوست کو تکلیف ہوگی۔ اور یہ رضائی واپس لے جائیں۔ اور کسی دوست کو دے دیں۔

مصر میں تبلیغ احمدیت

ایک احمدی مجاہد مقیم قاہرہ کی تبلیغی رپورٹ

اللہ تعالےٰ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو ہمارے سروں پر تا دیر سلامت رکھے۔ اور حضور کے درجات کو اور بھی بلند کرے۔ کہ آپ نے جماعت کے نوجوانوں کے لئے ایک ایسی سکیم تیار فرمائی جس سے وہ وجاھدھم بہٖ جہاداً کبیراً پر عمل کرتے ہُوئے نہ صرف مجاہد فی سبیل اللہ ہونے کا شرف حاصل کریں۔ بلکہ اپنے لئے قوت لایموت بھی مہیا کرسکیں۔ حاسد اور بغض و کینہ کے مجسمے اس تحریک کو دُنیا داری کہیں یا دیال باغ کی سکیموں سے مشابہ قرار دیں لیکن اس تحریک پر تھوڑا سا غور کرنے والا انسان اس کی اہمیت۔ اور عظمت سے انکار نہیں کرسکتا۔

احمدی نوجوانوں سے خطاب

مجھے قادیان سے روانہ ہُوئے تقریباً سات ماہ ہونے کو ہیں۔ اور جُوں جُوں عرصہ گزرتا جاتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کی مخلوق کو جو جہالت کی چادریں اوڑھے بیٹھی ہے۔ پیغام حق پہونچانے کا موقعہ ملتا ہے۔ حضور کی اس سکیم کی اہمیت اور اس میں کامیابی کی امنگ میرے دل میں بڑھتی جاتی ہے۔ اور دل میں یہ خواہش جوش مارتی ہے۔ کہ اے کاش تمام احمدی نوجوان ایک دم اللہ تعالےٰ پر توکل کرکے حضرت امیر المومنین کی آواز پر لبیک کہتے ہُوئے اس مغربی تہذیب اور جہالت کی شکار مخلوقِ خدا کی پکار کا جواب دیں جو آسمانی پانی کے لئے تڑپ رہی ہے۔ پس اے میرے نوجوان بھائیو! نکلو اپنے گھروں سے۔ اور بانٹو اس روحانی خزانے کو۔ جو خدا نے صرف تمہارے لئے نہیں۔ بلکہ تمام دُنیا کے لئے تمہارے سپرد کیا ہے "تا احمدیت کی کامل فتح اور طلوع الشمس من مغربھا کی پیشگوئی کا کامل ظہور بجائے ہماری اولادوں کے ہم ہی اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کریں۔

قاہرہ میں تبلیغ احمدیت

میں تقریباً دو ماہ سے قاہرہ میں مقیم ہوں۔ اس عرصہ میں خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ کافی مخلوق خدا کو پیغام احمدیت پہونچانے کا موقعہ ملا۔ الحمد للہ۔ شہر کے مختلف حصوں میں اور باغوں میں۔ قہوہ خانوں میں اور بعض جمعیات میں تقریباً

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سو سے زیادہ احباب سے گفتگو اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام پہونچانے کی توفیق ملی۔ اللھم زد فزد

مصر کے ایک شیخ سے گفتگو

عرصہ زیر رپورٹ کے بعض اہم اور ضروری واقعات کا مختصراً ذکر کرنا مناسب سمجھتا ہوں۔ ایک دن یہ عاجز ایک مطعم میں شام کے بعد کھانا کھا رہا تھا۔ میرے پاس ہی دو مسلم نوجوان بھی بیٹھے تھے۔ دونوں حکومت کے ایک مدرسہ میں مدرس ہیں۔ ان سے سلسلہ کلام شروع ہوا۔ وفات مسیح اور معراج وغیرہ کے متعلق سن کر کہنے لگے۔ آج یہاں ہماری ایک انجمن جمعیۃ اخوان المسلمین کا اجلاس ہے۔ ہم اس انجمن کے رئیس اور صدر سے آپ کو ملانا چاہتے ہیں۔ وہاں جانے پر اجلاس ختم ہونے کے بعد اس سے ملاقات ہوئی۔ میں نے اس سے پوچھا۔ میں نے بخاری میں پڑھا ہے۔ وما من مولود الا والشیطان یمسہ الا مریم وابنھا۔ اس حدیث کا کیا مطلب ہے۔ کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی مس شیطان ہوا؟ اگر تسلیم کرلیں کہ ہوا العیاذ باللہ تو عیسائی ہمارا پیچھا نہ چھوڑیں گے۔ کہنے لگا یہ صرف دفاعی رنگ میں عیسےٰ علیہ السلام سے بعض الزام دور کرنے کے لئے ہے میں نے کہا کچھ بھی ہو سوال تو یہ ہے کہ کیا یہ صحیح ہے۔ کہ تمام بنی آدم کو سوائے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے مس شیطان ہوا۔ دفاع ہو یا کچھ الفاظ اس تاویل کے متحمل نہیں ہیں۔ ہاں اگر آیت وما کفر سلیمان کی طرح صرف یہ ہوتا کہ عیسےٰ علیہ السلام کو مس شیطان نہیں ہوا تو ایک حد تک یہ تاویل درست بھی تھی۔ کہنے لگا یہ کوئی فضیلت کی دلیل تو نہیں جو شیطان سے آزمایا گیا۔ اور پھر کامیاب نکلا۔ وہ افضل ہے اس سے جو شیطان سے آزمایا ہی نہیں گیا۔ میں نے کہا۔ ان عبادی لیس لک علیھم سلطان کے ماتحت پھر کیا نتیجہ نکلا۔ کیوں نہ اس کی وہی تاویل صحیح سمجھی جائے جو علامہ زمخشری نے تفسیر کشاف میں کی ہے یعنی وکل من علیھا صفتھما پھر کہنے لگا حضرت عیسےٰ کے لئے بعض امور مخصوص ہیں۔ جو باقی انبیاء میں نہیں پائے جاتے۔ اگر یہ بھی ہوا تو کیا ہوا۔ کیا وہ بغیر باپ کے نہیں پیدا کئے گئے۔ اس طرح احیاء موتے اور ان کا آسمان پر اب تک زندہ ہونا وغیرہ۔ اس کے بعد انہی مسائل پر بحث شروع ہوگئی۔ لیکن کچھ عرصہ بعد ایک مرتد جو تقریباً دو تین سال احمدیت میں داخل رہا۔ اس مجلس میں آپہونچا۔ اور کہنے لگا۔ یہ لوگ تو کافر ہیں۔ اور گالیوں پر اتر آیا۔ جس پر بحث ختم ہوگئی۔ لیکن اس کلام کے نتیجہ میں جامعہ مصریہ کے تین چار نوجوان جو وہاں موجود تھے کہنے لگے ہم چھٹی کے روز ملنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ جمعرات کے روز حسب وعدہ عجائب خانہ کے گیٹ پر ان سے ملاقات ہوئی۔ ان میں سے ایک کا گھر وہاں سے قریب ہی تھا۔ وہاں پر ان کو شام تک تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔ شام کے بعد مصر جدید کے قریب اپنے بعض دوسرے دوستوں سے ملانے کے لئے مجھے لے گئے۔ جن میں سے ایک پولیس انسپکٹر تھا۔ جو نہایت سمجھدار معلوم ہوتا تھا ایک قہوہ خانے میں تقریباً رات کے گیارہ بجے تک گفتگو ہوتی رہی۔ کہنے لگا۔ اگر اس مسیح موعود پر ایمان لانے کی ضرورت ہوتی۔ تو قرآن میں اس کا ذکر ضرور موجود ہوتا۔ اس پر میں نے عرض کیا۔ کہ اول تو یہ ضروری نہیں۔ کہ ہر ایک مصلح اور نبی کا قرآن میں صریح طور پر ذکر موجود ہو۔ منھم من قصصنا ومنھم من لم نقصص پھر و آخرین منھم اور و مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد اور آیت استخلاف وغیرہ سے اس کا ثبوت دیا۔ اس کے بعد کہنے لگے۔ ہم کسی سمجھدار شیخ کو بلا کر پرائیویٹ طور پر تم سے گفتگو کرائیں گے۔ اور پھر دیکھیں گے۔ کہ کیا یہ سب باتیں جو تم پیش کرتے ہو معقول ہیں۔ میں نے کہا میں تیار ہوں۔ کہ شیخ الازھر سے گفتگو کروں۔ چند روز کے بعد ان کو اپنے مکان پر بلایا۔ اور مولوی محمد سلیم صاحب سے تعارف کرایا۔ مولانا نے ان کے سوالات کے کئی حقہ جواب دیئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض کتب انہیں مطالعہ کے لئے دیں۔

جمعیۃ شبان المسلمین میں گفتگو

اس کے بعد چند روز پاسپورٹ وغیرہ کے جھگڑے میں کسی سے کوئی اہم ملاقات نہ ہوئی۔ آخر ایک روز صبح دعا کرکے اور یہ عہد کرکے گھر سے نکلا کہ آج واپس نہیں آؤں گا۔ جب تک جی بھر کے تبلیغ نہ کرلوں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے موقعہ مہیا کر دیا۔ دریائے نیل کے کنارے ایک باغ میں بعض کارکنوں کو جو علوم دینیہ سے ناواقف تھے۔ واعظانہ رنگ میں بعض باتیں سمجھائیں اور آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی خبر دی۔ اسی اثنا میں ایک سمجھدار نوجوان جو کہ وزارۃ الزراعۃ میں ملازم ہے۔ مجھے اجنبی لباس میں دیکھ کر پاس آبیٹھا کہنے لگا۔ تم ازہر میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے آئے ہو۔ میں نے کہا نہیں بلکہ انہیں علم سکھانے کے لئے آیا ہوں۔ اور دینی ذوق علما کے ماتحت علم حاصل کرنا بھی میرا مقصد ہے حیرت زدہ ہوکر کہنے لگا۔ تم نے یہ عربی اور علوم دینیہ کہاں سے سیکھے ؟ میں نے کہا ہمارے ہاں ہندوستان میں جامعہ احمدیہ ہے۔ میں نے حسب توفیق وہاں سے علم حاصل کیا ہے۔ کہنے لگا تم مالکی ہو یا حنفی یا شافعی یہاں جو ڈاڑھی نہ منڈائے وہ سنی سمجھا جاتا ہے۔ میں نے کہا میرا مذہب وہ ہے جو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے صحابہ کا مذہب تھا۔

اگلے دن پھر اس سے ملاقات ہوئی۔ اس کے ساتھ وزارۃ الزراعۃ کی نمائش گاہ کا ملاحظہ کیا۔ اور ۲ بجے کے بعد اس کے اصرار پر اس کے ساتھ اس کے گھر گیا۔ وہاں قرآن کریم کی بعض آیات کی تفسیر وفات مسیح وغیرہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے متعلق اس سے اور اس کے بھائی سے شام تک گفتگو ہوتی رہی۔ نماز کے بعد اس کے ساتھ مصر کی سب سے بڑی اسلامی انجمن جمعیۃ شبان المسلمین میں جو اس کے گھر کے قریب ہی تھی جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں پر رئیس الجمعیۃ اور رسالہ شبان المسلمین کے ایڈیٹر سے ملاقات ہوئی۔ وہ نہایت اخلاق اور خندہ پیشانی سے پیش آئے۔

پیاری بہن جی!

اگر آپ پر در روگ یعنی سیلان الرحم یا لیکوریا سے (جس میں کہ لیسدار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے) دکھی ہیں۔ تو آپ کوئی عام دوائی استعمال مت کیجئے۔ میرے پاس اس کی ایک خاص مجرب و آزمودہ دوائی ہے۔ اور اس نسخہ سے بیشمار دکھی بہنیں فیض یاب ہوچکی ہیں۔ میں نے خود بیماری پاک اور دیگر بیشمار یونانی۔ ویدک اور ڈاکٹری پیٹنٹ ادویات پر سینکڑوں روپے برباد کئے اور آخر اسی دوائی سے مستقل صحت حاصل کی۔ اب میں نے عام پبلک کیلئے اسکی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ مقرر کر رکھی ہے۔ جس بہن کو ضرورت ہو مجھ سے منگا سکتی ہے۔

نوٹ:۔ کوئی بھائی یا بہن مجھے کسی اور دوائی کیلئے تحریر نہ کریں۔

بی بی رام پیاری۔ جالندھر شہر

یونانی ادویات کا بیش بہا جوہر **سرمہ نور عالم** قادیان کا شہرۂ آفاق اور مشہور عالم

جملہ عوارض چشم کے لئے مفید ہے۔ ضعف بصر۔ دھند۔ غبار۔ جالا۔ پھولا۔ ککرے۔ گوہانجنی۔ پڑبال۔ اندھراتا۔ خارش سرخی۔ پانی بہنا۔ ناخونہ۔ ابتدائی موتیا بند۔ سفیدی چشم۔ گندی لیسدار رطوبت کا بہنا وغیرہ وغیرہ کے لئے تریاق ہے نمونہ ہر کے لئے بحکم طلب کیجئے۔ نیز ہر قسم کی آنکھوں کے متعلق ہماری خدمات حاصل کیجئے۔ فی تولہ عہ نصف تولہ ۱۲ر علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ۔ آنکھوں کا ہسپتال قادیان

آریہ سماج کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عظیم الشان پیشگوئی

آریوں کا ویدوں کو ایشوری گیان ماننے سے انکار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب میں یہ ثابت کرتا ہوں کہ آریہ سماج کے نہ صرف نوجوان ہی بلکہ بڑے بڑے وِدوان اور عالم بھی ویدوں کو ایشوری گیان ماننے سے انکار کر دیتے ہیں۔ اور بہانگِ دہل اس کا پرچار کر رہے ہیں۔ آریہ سماج کا یہ دعوےٰ تھا کہ وید آریہ سماجی جسم کی روح ہے۔ لیکن آریہ سماج کے مایۂ ناز پرچارک۔ سمپادک اور اپدیشک یہ پرچار کر رہے ہیں۔ کہ وید ایشوری گیان نہیں۔ ویدوں کو ماننے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اور کثرت کے ساتھ نوجوان ویدوں سے متنفر ہو رہے ہیں۔ اور آئے دن اس کا اعلان کرتے رہے ہیں۔ میں جب یہ اعلانات پڑھتا ہوں تو بے اختیار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر درود بھیجتا ہوں اور اسلام کے زندہ خدا کے زندہ نشان دیکھکر سجدہ شکر بجا لاتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"سچا مذہب وہی ہے جس کے ساتھ زندہ نمونہ ہے" (تریاق القلوب)

چند نمونے ہدیہ ناظرین کرتا ہوں جن سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ آریہ سماج وید کو چھوڑ چکا ہے۔ میں انشاء اللہ تعالےٰ تمام حوالجات آریہ لٹریچر سے ہی پیش کروں گا۔

۱۔ پنڈت وشو بندھو جی۔ یہ درست ہے۔ دیانند برہم مہا ودیالیہ کے اچاریہ ہیں۔ پنڈت اور وِدوان بھی اچھے ہیں۔ ویدوں کا سوادھیائے (مطالعہ) بھی کئی سال کرتے رہے ہیں لیکن وہ سپشٹ طور (کھلم کھلا) ویدوں میں اتہاس مانتے ہیں۔ ویدوں کو ایشوری گیان نہیں مانتے۔ اور اس کی گھوشنا اور پرچار کرتے ہیں (آریہ ویر لاہور ۱۲ر جون ۱۹۳۱ء)

گویا وہ کالج جہاں آریہ سماج کے مبلغ تیار کئے جاتے ہیں۔ وہاں کا سب سے بڑا استاد یعنی پرنسپل جو آریہ سماج میں بڑا زبردست عالم اور ویدوں کا ماہر مانا جاتا ہے ویدوں کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ اعلان کرتا ہے۔ کہ وید تاریخی کتابیں ہیں۔ اور خدا کا الہام نہیں۔ کیا یہ میرے زندہ خدا کا زندہ نشان نہیں ہے۔ کہ آریہ سماج کا مشہور اور سب سے بڑا اپدیشک گریہ تسلیم کرتا ہے۔ کہ وید ایشوری گیان نہیں ہے۔

۲۔ ترک سے وید کو ایشوری گیان سدھ نہیں کیا جا سکتا۔ البتہ دوسرے طریقوں سے وید کے ایشوریہ ہونے کی بات سدھ ہو سکتی ہے۔ (اخبار آریہ ویر لاہور ۲۸ر جون ۱۹۳۱ء صفحہ ۶)

گویا آریہ سماج خود یہ ماننے کے لئے مجبور ہو گیا ہے۔ کہ ترک یعنی دلیل سے اب وید کا خدائی کلام ثابت ہونا ناممکن ہے۔ اور جس دعوےٰ کے ساتھ دلیل نہ ہو وہ ہمیشہ خارج کیا جاتا ہے۔ لہٰذا ہم بھی موجودہ ویدوں کو ایشوری گیان ماننے سے قاصر ہیں۔

۳۔ ہندوؤں کا دھرم تھا وید لیکن ہندوؤں نے اس سے کنارہ کشی کر لی آج جو ہندو لیڈر ذرا بڑا بنتا ہے وہ سب سے پہلے وید کو تلانجلی دیدیتا ہے۔ وہ یہ بات کہنے میں ناز اور فخر محسوس کرتا ہے کہ وید ایشور کی دی ہوئی کتاب نہیں۔ کچھ لوگوں نے گیت بنائے اور ان کا مجموعہ وید کہلانے لگا۔ دھرم کی باتوں کو وہ مذاق سمجھتے ہیں۔ وید کا پڑھنا ان کیلئے تضیع اوقات ہے۔ آریہ سماج کے اندر بھی ایسے غدار اور ٹریٹر پیدا ہو چکے ہیں۔ جو یہ سمجھتے ہیں۔ کہ وید ایشوری گیان نہیں ہیں آریہ سماج ہندو جاتی کیلئے سب سے بڑا امید کا مینار تھا۔ کیونکہ اس کی بنیاد سوامی دیانند نے وید پر رکھی تھی۔ لیکن مغرب زدہ اس کی بنیاد سے وید کو نکال رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ وید الہامی نہیں ہیں۔ گویا آریہ سماج کا مرکز اور آریہ سماج کی بنیاد بھی ہل رہی ہے ۔ از لالہ خوشحال چند جی خورسند سکرٹری آریہ پرادیشک پرتی ندھی سبھا لاہور آریہ ویر ۸ر فروری ۱۹۳۳ء

۴۔ آریہ سنتان ویدوں پر۔ ویدوں کے معتقدوں پر اور براہمنوں پر تمسخر کرتی ہے۔ اور ان کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ وید کا نام سن کر ان کا سینہ پھٹ جاتا ہے۔ چہرہ لال ہو جاتا ہے۔ آنکھیں غصہ سے بھر جاتی ہیں۔ اور دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے۔ کہ وید کا نام لینے والوں کا سر کچل دیا جائے۔ ایسی حرکتوں سے تمہارے مٹ جانے کا احتمال ہے۔ ملاپ اردو لاہور ۱۷ر نومبر ۱۹۲۹ء

۵۔ ہندو تو اس وقت مٹی کے ڈھیلے بنے ہوئے ہیں۔ ان کا اپنا کوئی دھرم ایمان ہی نہیں۔ جو ہندو ذرہ آگے بڑھتا ہے۔ تھوڑا سا حصہ پالیٹکس یا سوشل سدھارمیں لینا شروع کرتا ہے۔ وہ وید کو اور ایشور کو پہلے جواب دیدیتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے یہ ایشور اور وید کا بوجھ اسے لے ڈوبیگا (آریہ اخبار ملاپ لاہور ۲۵ر اپریل ۱۹۳۳ء)

۶۔ آریہ سماجیو! ذرا ان کی باتیں کان کھول کر سنو۔ جو اپنے آپ کو آریہ سماجی دیانند کے شِشش اور آریہ دھرم کے رکھشک کہتے ہیں ان کے مت میں وید منو۔ درشن۔ براہمن گرنتھ۔ اپنشد رامائن مہا بھارت۔ گیتا۔ وغیرہ سب گرنتھ اور رام کرشن۔ گوتم۔ کناد۔ کپل دیانند وغیرہ تمام مہا پرش اپنے ہی سمے کیلئے تھے اس وقت وید شاستر اپنشد وغیرہ پستکیں کسی کام کی نہیں۔ کیونکہ اپنے ہی سمے کیلئے تھیں۔ اخبار آریہ ویر ۲۴ر مئی ۱۹۳۳ء صفحہ ۵ کالم ۲۔ ۳

۷۔ ہندوؤں کے دلوں میں نہ وید کیلئے کوئی عزت نظر آتی ہے اور نہ شری رام کیلئے کوئی جذبہ ہے۔ ہندوؤں میں تو مغربی تہذیب اور مغربی تعلیم نے یہ اثر پیدا کیا ہے کہ وہ ویدوں کو جواب دے رہے ہیں۔ اور تو اور جن آریہ سماجیوں نے وید کا جھنڈا تمام دنیا پر لہرانا تھا۔ وہ بھی ویدوں سے منحرف ہو رہے ہیں۔

از آریہ اخبار ملاپ اردو لاہور ۹/۴/۳۳

آپ یہ حوالے پڑھکر آج سے ۴۰ سال کا پہلا زمانہ اپنے سامنے لائیں آپ کو خود بخود یہ معلوم ہو جائے گا۔ کہ خداوند تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سچائی ثابت کرنے کیلئے کس طرح لوگوں کے دلوں میں تحریک کر رہا ہے۔ میرے پیارو اور احمدیت کے پروانو! لوہا گرم ہو چکا ہے وقت ہے کہ اس کو احمدیت کے سانچے میں ڈھال لو یہ خدا کا کام ہے جو یقیناً ہو کر رہیگا۔

ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر

اڑھائی سو ۲۵۰ روپیہ سرمایہ لگا کر پچاس ۵۰ روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے

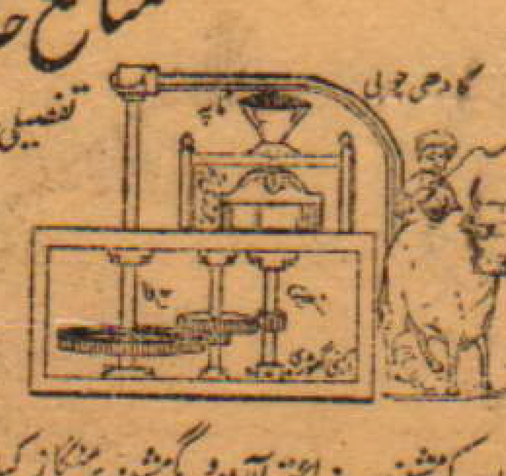

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہونگے چھوٹے پیمانہ پر آٹے کی پسائی کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اعلیٰ میٹیریل اور بہترین نگرانی میں تیار ہو کر اطراف ملک سے بکثرت طلب ہو رہے ہیں۔ علاوہ ازیں شہرہ آفاق آہنی رہٹ۔ فلور ملز۔ بیلنے جات۔ انگریزی ہل چاف کٹر۔ بادام روغن۔ بیلنے اور چاولوں کی مشینیں۔ زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کیلئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔

اصلی اور اعلیٰ مال منگوانے کا قدیمی پتہ ہے

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز بٹالہ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رائل انڈین نیوی

رائل انڈین نیوی کی کمیونیکیشنز برانچ کے لئے ۱۵ سے ۱۷ سال تک عمر رکھنے والے ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ جو میٹریکولیشن یا اس کے برابر کا کوئی امتحان پاس ہوں۔ درخواستیں یکم جنوری سے قبل اس پتہ پر آجانی چاہئیں۔

The squadron signal officer,
Navy Office Bombay

امیدواروں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی درخواستوں کے ساتھ (جو ان کے اپنے ہاتھوں سے لکھی ہوئی ہوں۔) مندرجہ ذیل چیزیں شامل کریں۔

(الف) ہیڈ ماسٹر کی جانب سے چال چلن اور قابلیت کا سرٹیفکیٹ

(ب) اپنے والدین کی طرف سے ایک تحریری رضامندی کہ وہ ۱۲ سال کی ایکٹو اور دس سال کی ریزرو سروس کے لئے بھرتی ہو رہے ہیں۔

(ج) کسی کوالیفائیڈ میڈیکل پریکٹیشنر کی جانب سے صحت کا ڈاکٹری سرٹیفکیٹ۔

امیدواروں کو بارہ سال کی مسلسل سروس اور دس سال کی ریزرو سروس کے لئے بھرتی کیا جائے گا۔ پہلے دو سالوں میں انہیں پندرہ روپیہ فی ماہ تنخواہ دی جائے گی۔ بعد ازاں پندرہ سال کی سروس کے بعد بشرطیکہ ہر ترقی کے لئے اس کام کی قابلیت پیدا کی جائے۔ تنخواہ بتدریج ۱۰۰ روپیہ کی آخری حد تک بڑھتی جائے گی۔ وہ لوگ جو وارنٹ آفیسرز کے طور پر منتخب ہوں گے۔ ان کی تنخواہ ۱۸۰ روپیہ تک پہنچ سکتی ہے۔

کامیاب امیدواروں کے لئے لباس۔ رہائش اور راشن کا مفت انتظام کیا جائے گا۔ اور ابتدائی دو سالوں کی ٹریننگ کے بعد ہر سال انہیں پوری تنخواہ کے ساتھ دو ماہ کی رخصت لینے کا حق ہوگا۔

بھرتی سے قبل امیدواروں کا ڈاکٹری اور تعلیمی امتحان کیا جائیگا۔ اور جنہیں انٹرویو کے لئے منتخب کیا جائے گا۔ انہیں بمبئی تک جہاں انہیں امتحان دینا ہوگا۔ مفت ریلوے پاس مہیا کیا جائے گا۔ کامیابی کی صورت میں فوراً ان کی ٹریننگ شروع کر دی جائے گی۔ جو امیدوار ناکام رہیں گے۔ انہیں ان کے گھروں کے قریب ترین سٹیشن تک مفت ریلوے پاس دیا جائے گا۔

اس وقت صرف مسلمانوں۔ عیسائیوں اور اینگلو انڈینوں کے لئے جگہیں خالی ہیں۔

سی۔ جے۔ نکل۔ کیپٹن۔ آر۔ آئی۔ این۔
فارفلیگ آفیسر کمانڈنگ۔ رائل انڈین نیوی

بمبئی ۲۹ نومبر ۱۹۳۷ء۔

ادیب عالم

ماسٹر مولا بخش صاحب قادیان کی لڑکی نصیرہ بیگم صاحبہ امسال ادیب عالم کے امتحان میں ۲۳۲ نمبر حاصل کر کے کامیاب ہوگئی ہیں اللہ تعالیٰ مبارک کرے

اجباب

بعض پوشیدہ امراض ایسے ہیں جن کو زبانی کہتے ہوئے شرم آتی ہے بعض پرانی امراض ایسے ہیں جو پرانی دوا کے استعمال سے اچھے نہیں ہوتے بہت سے زنانہ امراض مستورات بیان نہیں کر سکتیں۔ اس لئے مناسب ادویات کا ملنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ہومیوپیتھک علاج میں مریض کی چند شکایات معلوم کرنے کے بعد تمام جسمانی تکالیف کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ اور تمام تکالیف کے لئے ایک ہی دوا تجویز ہوتی ہے۔ اس لئے یہ علاج نہایت کامیاب ہوتا ہے۔ اور اس کی مقبولیت عام ہے۔ آپ بھی ہومیوپیتھک علاج کریں۔ کھانے کی دوا ہر مرض میں حیرت انگیز اثر کرتی ہے۔ کسی مرض کے متعلق مفت مشورہ لیں۔ سینکڑوں مجھ سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔

ایم۔ ایچ۔ احمدی کاسگنج جنکشن۔ یوپی

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربے سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ **ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور** سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں۔ قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں۔ شاید دو روپے آٹھ آنہ (عہ) ہے۔ جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

شادی ہوگئی آپ جو چیز چاہتے ہیں وہ یہ ہے

مفرح یاقوتی

یہ مرد و عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کر کے لطف زندگی اٹھائیے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کیلئے اکسیر چیز ہے حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپے قیمت سنکر نہ گھبرایئے نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزا مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے علاوہ اس کے ہندوستان کے رؤسا امراء و معززین حضرات کے بے شمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے حضرت خلیفۃ المسیح اول اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں اس کے اندر کوئی زہریلی اور منشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں۔ جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے۔ **مفرح یاقوتی** بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں تمام مفرحات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ ہیں ایک ماہ کی خوراک

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

320

بہت ضروری اطلاع

اس کے پڑھنے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا۔

ہم ڈھکے کی چوٹ اعلان کرتے ہیں۔ کہ مندرجہ ذیل ادویات ویدک و یونانی پستکوں کے مطابق نہایت محنت و کوشش سے خالص اور تازہ جنگلی جڑی بوٹیوں سے تیار کی گئیں ہیں۔ اور ہزاروں مریضوں پر استعمال ہوکر مجرب ثابت ہوچکی ہیں۔ جو لوگ سب طرف سے مایوس ہوچکے ہوں۔ آخری مرتبہ ہماری ادویات منگوا کر ضرور استعمال کریں۔ ایک دفعہ کا تجربہ آپ کو ہمارا مستقل گاہک بنادیگا۔ اگر فائدہ مند ثابت نہ ہوں۔ تو دام واپس کردینے کی گارنٹی +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طاقت کی طلسماتی دوائی

اس دوائی کے استعمال سے قوائے جسمانی میں غضب کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ کمزور اور گیا گزرا۔ آدمی بھی نوجوان پہلوان بن جاتا ہے۔ سستی کمزوری کاہلی تھکاوٹ۔ جریان۔ احتلام دل دھڑکنا وغیرہ وغیرہ جملہ امراض ان کے استعمال سے شرطیہ طور پر دور ہو جاویں گی۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے تین شیشی چار روپے۔

عینک توڑ سرمہ

یہ سرمہ بڑی محنت کے بعد جنگلی جڑی بوٹی کی تاثیر سے تیار کیا گیا ہے آنکھوں کی ہر بیماری کیلئے مثلاً پانی جانا۔ لالی۔ دھند۔ غبار۔ ککرے نظر کی کمزوری کے لئے بہت اعلیٰ ہے۔ چاہے کتنا کام کرو نظر کو تھکاوٹ نہ ہوگی۔ قیمت فی شیشی رعائتی صرف بارہ (۱۲/) علاوہ محصولڈاک

اصلی شاہی سفوف

اس دوائی کو ہم نے بہت سے تجربہ اور آزمائش کرنے کے بعد پبلک کے سامنے پیش کی ہے۔ یہ سفوف پانی کے مانند دھات کو گاڑھا کرکے جمادیتا ہے۔ اور تمام غلط کاریوں کی وجہ سے پیدا شدہ امراض مثلاً یعنی دھات کا جانا۔ سرعت انزال رکاوٹ کا نہ ہونا۔ احتلام۔ اور اس قسم کی اندرونی پوشیدہ بیماریاں ہمیشہ کیلئے جڑھ سے دور ہوجاتی ہیں مکمل خوراک اکیس روز صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ دو شیشی رعائتی قیمت دو روپے آٹھ آنہ (۲/۸)

بال عمر بھر نہیں اُگتے

صرف دو تین مرتبہ لگانے سے بال اُگنے ہمیشہ کیلئے بند ہوکر عمر بھر نہیں اگتے اور روزانہ حجامت سے خلاصی ہو جاتی ہے اور جلد نرم مثل ریشم ہو جاتی ہے۔ بہت اعلےٰ چیز ہے۔ ضرور آزمائش کریں قیمت فی بوتل صرف پندرہ آنے (۱۵/)، دو بوتل صرف ایکروپیہ آٹھ آنے

سوزاک کی دوا

اس جادو اثر دوائی سے دس دس بیس بیس برس کا پرانا سوزاک دفعۃً جاتا رہتا ہے۔ جلن۔ درد۔ پیپ کا آنا چند روز میں بند ہوجاتا ہے۔ اور کسی قسم کی شکایت باقی نہیں رہتی قیمت فی شیشی ایکروپیہ آٹھ آنہ (۱/۸)

لڑکا ضرور ہوگا

یہ ایک عجیب و غریب دوائی ہے۔ عورت کو صرف ایک دن یہ دوائی دودھ سے کھلائی جاتی ہے جس سے فوراً حمل قرار پاجاتا ہے۔ اور پھر بس لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ عجیب بات جان کر کئی لوگ شک کرینگے۔ اسلئے ہم اقرار کرتے ہیں۔ کہ اگر لڑکی پیدا ہو تو دام واپس کئے جائینگے قیمت صرف پانچ روپے ۵/۰/۰ محصولڈاک علاوہ

کالے گورے ہوگئے

اگر آپ اپنے چہرہ یا جسم کا رنگ کالے سے گورا تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ یا اپنے مرجھائے ہوئے چہرہ پر سے بدنما داغ۔ کیل۔ اور چھائیاں دور کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ تو ہمارا سائنس کے اصولوں سے تیار کردہ **لنڈن بیوٹی لوشن** استعمال کریں جس سے آپکے جسم و چہرہ کا رنگ شرطیہ طور پر کالے سے گورا ہو جائے گا۔ قیمت فی شیشی صرف چودہ آنے (۱۴/)، تین شیشی صرف دو روپے

اصلی سلاجیت

ہم نے بڑی محنت اور کثیر خرچ سے ہمالہ اور تبت کے پہاڑوں سے اصلی سلاجیت جس کو لنگور کھا کر بے حد طاقت حاصل کرتا ہے۔ منگوا کر اور بہت سی مفید جڑی بوٹیوں سے شدہ کیمیاوی طریقہ سے اصلی سلاجیت کا جوہر تیار کیا ہے۔ اس کی دو چار خوراک کھانے سے فوراً بجلی کی طرح جلد اثر معلوم ہوتا ہے۔ اور پورے چالیس روز باقاعدہ استعمال کرنے سے تمام قسم کی بیماریاں دور ہوکر انسان بے حد طاقتور بن جاتا ہے۔ اور جوان نوجوانی حاصل کرکے شیر دل بن جاتا ہے۔ قیمت ۵ تولہ دو روپے چار آنہ۔ دس تولہ چار روپے چار آنہ۔

برف جیسے سفید بالوں کو سیاہ کرنے والا

اصلی کالا تیل درجہ اول (رجسٹرڈ)

اس بال کالا تیل کے استعمال سے بال ہمیشہ کیلئے کالے ہو جاتے ہیں۔ اور پھر تمام عمر کالے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ بے نظیر سنیاسی تحفہ ہے۔ سوائے ہمارے دوسری دوکان سے نہ ملیگا قیمت فی بڑی شیشی صرف ایک روپیہ چار آنے تین شیشی رعائتی قیمت تین روپے ۳/۰/۰ نوٹ:۔ غلط ثابت ہو تو قیمت واپس ہوگی۔

اصلی بادشاہی طلاء (رجسٹرڈ)

جن لوگوں نے بچپن کی غلط کاریوں میں پھنس کر اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو تباہ و برباد کرلیا۔ اور زندہ در گور ہوگئے ہوں۔ ہمارے اس بادشاہی طلاء رجسٹرڈ کو استعمال کریں۔ اس کی چند روزہ مالش سے تباہ شدہ رگوں و پٹھوں کی کمزوری دور ہوکر پہلے سے بھی زیادہ طاقت آجاتی ہے۔ اور انسان لوہے کی لاٹھ ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی صرف دو روپے۔ Rs 2/-

عورتوں کی دوائی

عورتوں کو سفید رطوبت کا آنا جس کو پردر روگ کہتے ہیں۔ اس سے دل کا دھڑکنا۔ سر کا چکرانا۔ اور درد کرنا درد کمر۔ ہونٹ خشک ہونا۔ بھوک نہ لگنا۔ غشی کا ہونا۔ سستی کا بڑھنا اور حرارت کا رہنا بلکہ آخری نتیجہ اس کا تپ دق ہو جاتا ہے۔ یہ دوا بہت مجرب ہے۔ تین ہفتے میں جڑھ سے اُکھاڑ دے گی قیمت تین ہفتے کی دوا دو روپے۔ Rs 2/0/-

نامردی کی مشہور دوا (رجسٹرڈ)

نامردی خواہ کسی قسم کی کیوں نہ ہو۔ طاقت مردمی نام کی نہ رہی ہو۔ تو خدا کے فضل سے یہ دوا طاقتور بنادے گی۔ غلط ثابت ہونے پر قیمت واپس ہوگی۔ قیمت رعایتی صرف ایک روپیہ پندرہ آنے Rs 1/15/0 وی پی طلب کریں۔

دوائیں ملنے کا پتہ

منیجر سنیاسی روشن فارمیسی آنند بلڈنگ ۳۱ مقام پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور نمبر ۳۱

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شنگھائی ۶ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ایک جاپانی تباہ کن جہاز کے مکینوں نے آتشباری کی پروا نہ کرتے ہوئے دریائے ینگسی کو عبور کر کے چین کے بحری طاقت کے ایک مایہ ناز گروزر پر قبضہ کر لیا جب جاپانی طیارے ووہو پر بمباری کر رہے تھے۔ ینگسی میں دو برطانوی جہازوں پر بھی دو بم گرے جن سے ان کو آگ لگ گئی۔

ٹوکیو ۶ دسمبر۔ شنگھائی سے تار موصول ہوئی ہے کہ توقع کی جاتی ہے۔ نانکن آج رات فتح ہو جائے گا۔ آج صبح جاپانی فوج نے نانکن سے تین میل کے فاصلہ پر ایک مقام پر حملہ کیا۔ اور چینیوں کو پسپا کر کے اس پر قبضہ کر لیا

شنگھائی ۶ دسمبر۔ رائیٹر کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے۔ کہ جاپانی فوجوں نے نانکن کے قریب کئی شہروں پر بم گرا کر انہیں تباہ کر دیا۔ "یوگاڈ" نامی شہر سے آگ کے شعلے بلند ہو رہے ہیں۔ انسانی جانوں کا بے حد نقصان ہوا ہے

لنڈن ۶ دسمبر۔ شرق الاردن میں کامل سکون کے بعد کل عربوں کی ایک جماعت نے سرکاری دفاتر پر حملہ کر دیا۔ اور بم پھینکے جس سے ۳۰ سرکاری ملازم ہلاک ہو گئے۔ فوج نے حملہ آوروں پر گولیاں چلائیں لیکن مظاہرین نے دس گھنٹے تک مقابلہ کیا۔ مقتولین اور مجروحین کی تعداد سینکڑوں تک پہنچ گئی ہے۔ امیر عبداللہ والئ شرق الاردن نے ہائی کمشنر فلسطین سے امداد کی درخواست کی ہے۔ آخری اطلاع ہے کہ مظاہرین نے آٹھ پولیس چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور ایک فوجی ہیڈ کوارٹر پر انقلابی جھنڈا لہرا دیا ہے۔

قاہرہ ۶ دسمبر۔ گذشتہ ایام میں وزیر اعظم مصر نحاس پاشا پر جو حملہ کیا گیا تھا۔ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ "سبز پوشوں" کے قائد اعظم محمد محمود پاشا کو حکومت مصر نے ان کے گھر میں نظر بند کر دیا ہے۔

لنڈن ۶ دسمبر۔ امپیریل ائیرویز کا ایک طیارہ اتوار کو مارسیلز کے لئے روانہ ہوتے وقت برنڈسی کے مقام پر گر گیا۔ اس طیارہ میں ہندوستانی ڈاک اور ۱۳ مسافر تھے۔ مسافروں میں زیادہ تعداد برطانیوں کی تھی۔ دو مسافر مفقود الخبر ہو گئے۔ جن کے متعلق بعد میں معلوم ہوا کہ وہ ڈوب گئے ہیں۔ سات مسافر زخمی ہوئے

نئی دہلی ۶ دسمبر۔ آج صبح پرنسز چیمبر میں فیڈرل کورٹ کی رسم افتتاح ادا کی گئی۔ اس تقریب میں ہندوستان کے مختلف حصوں کے نمائندے اور چیف جسٹس موجود تھے۔ فیڈرل کورٹ کے چیف جسٹس سر مارس گوائر نے لارڈ چانسلر برطانیہ۔ چیف جسٹس آف کینیڈا اور چیف جسٹس آف آسٹریلیا کے پیغامات سے رسم افتتاح ادا کی۔ سر بی ایل مترا ایڈووکیٹ جنرل ہند نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ فیڈرل کورٹ کے قیام سے بین الصوبجاتی عدالتوں کا کام ہلکا ہو جائے گا۔ اور بہت سے پیچیدہ سیاسی اور قانونی مسائل کے حل کرنے میں فیڈرل کورٹ صوبوں کی حکومت کی ممد و معاون ثابت ہو گی۔ سر تیج بہادر سپرو اور دیگر مقررین نے فیڈرل کورٹ کے ججوں کو مبارکباد دی۔

لاہور ۶ دسمبر۔ کل سہ پہر منٹو پارک میں آرٹس اور مصنوعات کی آل انڈیا نمائش کی رسم افتتاح عمل میں لائی گئی۔ گورنر پنجاب نے نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے تین ہزار کے مجمع کے سامنے تقریر کی۔ چوہدری سر چھوٹو رام نے بھی اس موقع پر تقریر کی۔

واشنگٹن ۶ دسمبر۔ حکومت امریکہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ بلباؤ میں مقیم امریکن سفیر کی رخصت منظور کر لی گئی ہے۔ اور کہ حکومت امریکہ فرانکو کی حکومت کو تسلیم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

نانکن ۶ دسمبر۔ نانکن میں مقیم امریکن باشندوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ ایک منٹ کے نوٹس پر شہر کو خالی کر دینے کے لئے تیار رہیں۔ نو جاپانی ہوائی جہازوں نے شہر کی چاردیواری کے اندر ہوائی مستقر کو بمباری کر کے تباہ کر دیا۔

بمبئی ۶ دسمبر۔ گاندھی جی بحالی صحت کے لیے بمبئی جا رہے ہیں۔ جہاں وہ ساحل سمندر پر دو ہفتہ قیام کریں گے۔

امرتسر ۶ دسمبر۔ گیہوں حاضر ۲ روپے ۴ آنے سے ۳ روپے ۶ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۴ آنے ۶ پائی۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۴ آنے سے ۷ روپے ۸ آنے تک کپاس ۴ روپے ۴ آنے روئی ۱۱ روپے ۲ آنے سونا ۳۵ روپے ۸ آنے چاندی ۵۰ روپے ۴ آنے ہے۔

کلکتہ ۶ دسمبر۔ کلکتہ میں دس ہزار موچیوں نے گذشتہ ہفتہ سے ہڑتال کر رکھی ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ اجرتوں میں اضافہ کیا جائے۔ امید کی جاتی ہے کہ جلد کوئی تصفیہ ہو جائے گا۔

پشاور ۶ دسمبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ پٹ در شہر کے باہر عید گاہ میں ڈاکٹر خان صاحب وزیر اعظم سرحد کے ساتھ سینکڑوں سرخپوش کانگرس کا جھنڈا ہاتھ میں لئے ہوئے مسجد میں داخل ہوئے۔ مسلم لیگ کے حامیوں نے جب اس پر اعتراض کیا تو کانگرسی غضبناک ہو گئے۔ لیکن ذمہ دار لوگوں کے سمجھانے پر معاملہ رفع دفع ہو گیا۔

کلکتہ ۶ دسمبر۔ اطلاع مظہر ہے کہ کراچی میں ہوائی حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے تدابیر اختیار کرنے سے پیش نظر اس بات پر غور کیا جا رہا ہے۔ کہ عوام کو ہوائی حملہ سے محفوظ رکھنے کے لئے ایک غیر رسمی کانفرنس منعقد کی جائے۔ جس میں حکام کو بلایا جائے اور اس مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔

شنگھائی ۶ دسمبر۔ ہنکاؤ میں جنرل چیانگ کائی شک اور جاپانی نمائندوں کے درمیان صلح کی جو گفت و شنید شروع ہونے کی تجویز تھی۔ وہ اس وقت تک ناممکن ہے جب تک جاپان کی فوجی یلغار جاری ہے۔ اس لئے چینی حکام کی رائے ہے کہ جاپان پہلے اپنی فوج واپس بلا لے۔ بعد میں صلح کی گفت و شنید کی جائے گی۔

دہلی ۶ دسمبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سہارنپور کے ایک قصبہ حسن پور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ جس کے ماتحت لاٹھی لے کر چلنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ انتخابی مہم کے دوران میں مسلم لیگ کے حامیوں نے سرخپوشوں پر حملہ کر دیا تھا۔

لکھنؤ ۶ دسمبر۔ حکومت یوپی نے کمشنروں کے نام ایک سرکلر جاری کیا ہے۔ جس میں انہیں ہدایت کی گئی ہے۔ کہ آئندہ کسی ایسے شخص کو جو قانون کو بخوبی جانتا نہ ہو۔ آنریری مجسٹریٹ نہ بنایا جائے۔ اس سرکلر کا لازمی نتیجہ یہ ہو گا۔ کہ بہت سے آنریری مجسٹریٹ اس عہدہ سے سبکدوش کر دئے جائیں گے

برلن ۶ دسمبر۔ ایک سرکردہ نازی لیڈر نے اعلان کر دیا ہے کہ جرمنی میں عنقریب ایک حکم جاری کر کے بیکاری کا خاتمہ کر دیا جائے گا۔ گورنمنٹ تمام بے کاروں کو کام مہیا کرے گی۔ جو بالغ مرد یا عورت کام کرنے سے انکار کرے گی اسے سزا دی جائے گی۔

رنگون ۶ دسمبر۔ پولیس کمشنر رنگون نے ایک نوٹس شائع کیا ہے۔ جس کے ذریعہ جاپان کے خلاف مظاہروں۔ پوسٹروں اور تصویروں کی نمائش بند کر دی گئی ہے۔ نوٹس میں لکھا ہے کہ جاپان کے خلاف مظاہروں سے نقص امن کا اندیشہ ہے۔

لکھنؤ ۶ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت یوپی نے اسمبلی کے اجلاس گذشتہ کے منظور کردہ ریزولیوشن کو منظور کر لیا ہے۔ اس ریزولیوشن کا مفہوم یہ ہے کہ حکومت کی طرف سے تمام ملازموں کا مہیا کردہ لباس کھدر کا ہونا چاہئے اور حکومت جو چیز بھی خریدے۔ وہ حتی الامکان

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر ... غلام نبی